بچوں کے لئے سبق آموز کہانیاں

باز اور کوّا



الفاظ معانی کے ساتھ

اساتذہ اور والدین کے لئے

زیرِ نظر کتاب مشہور زمانہ قصہ گو ایسوپ (AESOP) کی مشہور شہرہ آفاق کہاوتوں سے متعلق ہے۔ موصوف نے اپنی ظرافت، خوش طبعی، برجستہ دلچسپ تحریر لکھنے کی وجہ سے شہرت پائی۔ انکی پیدائش 620 قبل مسیح میں گریک کے شہر سردس (Sardis) میں ہوئی۔

ان کتابوں میں بچوں کے لئے جو کہانیاں لکھی گئی ہیں وہ سبق آموز ہیں اور معاشرے میں پھیلی ہوئی عام برائیوں مثلاً جھوٹ بولنا، دھوکہ دینا، تکبر کرنا، دوسروں کے عیب نکالنا وغیرہ کو خوبصورت پیرائے میں بیان کیا گیا ہے۔ کہانیوں میں زیادہ تر جانوروں کو بحیثیت کردار پیش کیا گیا ہے۔ مثلاً شیر اور بیل کی کہانی میں اگر بیلوں میں نفاق نہیں، اتفاق ہوتا تو شیر انکی کمزوریوں سے فائدہ نہیں اُٹھاتا۔ اس طرح ان کہانیوں میں اُردو کے وہ الفاظ بھی استعمال کئے گئے ہیں جو عام طور پر آج کے طالب علم استعمال نہیں کرتے مثلاً شامتِ اعمال، خندہ پیشانی، خوشی سے پھولا نہ سمانا وغیرہ وغیرہ نیز۔ انکے علاوہ دیگر بے شمار الفاظ و محاورات کا بھی استعمال کیا گیا ہے۔

مزید برآں ہر کہانی کے مشکل الفاظ آسان معنی کے ساتھ کتاب کی پشت پر درج ہیں تا کہ طلباء و طالبات الفاظ معنی کے ساتھ ساتھ نئے الفاظ کا جملوں میں استعمال بھی سیکھ سکیں۔

ان کہانیوں کی تصویر دلچسپ اور جاذبِ نظر ہے۔ کہانیاں مختصر ہیں تا کہ بچے انہیں شوق سے پڑھیں۔ ان سبق آموز کہانیوں کے اسباق سے بچوں کی صحیح خطوط پر کردار سازی میں مدد ملے گی۔ اُمید کرتے ہیں کہ ہماری یہ کوشش اساتذہ اور والدین کو پسند آئے گی۔

شکریہ

تحریر: .... طاہر اختر میمن

تصویر: .... ظفر احمد

کمپوزنگ: .... کریئیٹو پلس

سرورق: .... سلمان اعظم

پرنٹرز: .... سوی پرنٹر، ناظم آباد کراچی

پہلا ایڈیشن: 2004

باز اور کوّا

شدید گرمی کا موسم تھا اور سُورج آگ برسا رہا تھا۔ اس گرمی میں ایک بُھوکا کوّا کھانے کی تلاش میں اِدھر سے اُدھر اُڑتا پھر رہا تھا۔ اسی طرح دوپہر ہوگئی مگر اسے کھانے کے لئے کچھ نہ مِلا۔ آخر گرمی اور بُھوک سے پریشان ہوکر وہ ایک درخت کی شاخ پر بیٹھ گیا اور کائیں کائیں کرنے لگا "ہائے میں مرا، مجھے بھوک لگ رہی ہے، کائیں کائیں۔"

اچانک اِس نے دیکھا کہ ایک باز اُڑتا ہوا آیا اور جنگل میں چَرتے ہوئے بھیڑوں کے گلّے میں سے ایک چھوٹے سے بھیڑ کے بچّے کو اپنے مضبوط پنجوں میں دُبوچ کر اُڑ گیا۔ گلّے کی تمام بھیڑیں ڈر کر اِدھر اُدھر دوڑنے لگیں۔ گڈریا بھی ڈنڈا لے کر بھاگا مگر باز دیکھتے ہی دیکھتے آنکھوں سے اُجھل ہو چُکا تھا۔ آہستہ آہستہ تمام بھیڑیں درخت کے نیچے جمع ہوگئیں۔ گڈریا بھی آرام کرنے کے لئے اپنی چادر سَر کے نیچے رکھ کر لیٹ گیا۔

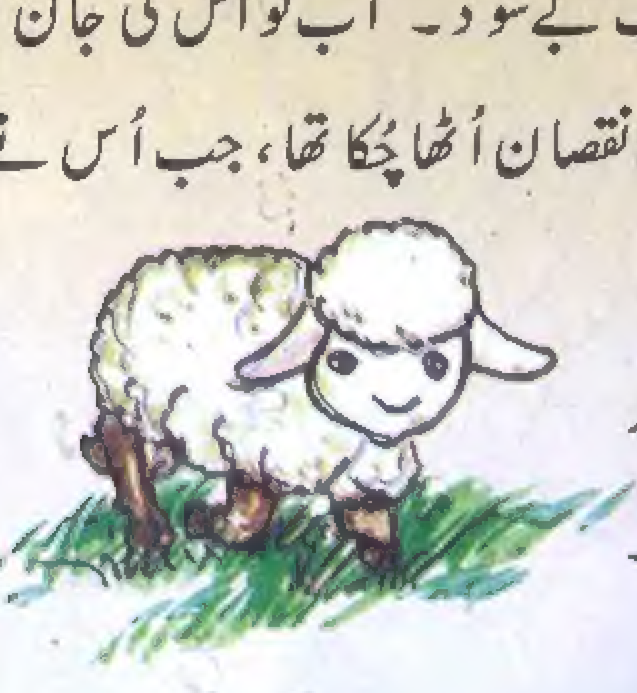


کوّے کا بھوک کی وجہ سے بُرا حال ہو رہا تھا۔ اس نے باز کو اس طرح اپنی خوراک حاصل کرتے دیکھا تو اس نے سوچا کہ ''میں بھی باز کی طرح بھیڑ اپنے پنجوں میں اُٹھا لیتا ہوں۔ اس کا تازہ اور لذیذ گوشت مزے لے کر کھاؤں گا، مجھے بھوک بھی بہت لگ رہی ہے'' یہ سوچ کر کوّے نے گلّے کی سب سے موٹی بھیڑ کو چُنا اور جلدی سے اس کی پیٹھ میں اپنے پنجے





گاڑ دیئے اور اسے لے کر اُڑنے کے لئے زور لگانے لگا۔ بھلا کہاں یہ چھوٹا سا کوّا اور کہاں وہ موٹی تازی بھیڑ۔ وہ اُسے کیسے اُٹھا کر اُڑ سکتا تھا۔ اتنی دیر میں بھیڑوں کے شور کی آواز سُن کر گڈریئے کی آنکھ کُھل گئی۔ اُس نے دیکھا کہ ایک کوّا بھیڑ کی پیٹھ پر بیٹھا اُسے نوچ رہا ہے، یہ دیکھ کر گڈریئے کو بہت غصّہ آیا۔ گڈریا جلدی سے اُٹھا اور اپنا ڈنڈا گھماتے ہوئے کوّے کی طرف دوڑا۔ کوّے نے گڈریئے کو اپنی طرف جو آتے دیکھا تو اس کے ہوش اُڑ گئے۔ اب اِس نے بھیڑ کو چھوڑ کر اُڑنا چاہا مگر اِس کے پنجے بھیڑ کے بالوں میں اِس بُری طرح اُلجھ گئے تھے کہ وہ نہ اُڑ سکا۔ اِس نے بہت زور لگایا مگر سب بے سُود۔ اب تو اس کی جان پر بن گئی۔ گڈریا جو پہلے ہی باز کے ہاتھوں نقصان اُٹھا چکا تھا، جب اُس نے دیکھا کہ کوّا اُڑ نہیں رہا ہے تو اُسے بہت غصّہ آیا اُس نے زور سے ڈنڈے کا وار کوّے کے سَر پر کیا اور کوّا وہیں مَر گیا۔



افسوس بیچارہ کوّا باز کی نقل کرنے میں اپنی جان سے گیا۔

سبق :۔ بچّوں! اس کہانی سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ اپنی طاقت کے مطابق کام کرنا چاہیے اور کسی کی نقل نہیں کرنی چاہیے۔



چالاک میمنہ

ایک شام کو چرواہا اپنا گلہ چرا کر واپس آ رہا تھا۔ جب وہ اپنے گھر کے قریب پہنچا تو گلے کے ایک شریر میمنے کے دل میں آئی کہ ابھی تو شام زیادہ نہیں ہوئی ہے، چرواہا ہمیں باڑے میں بند کر دے گا، کیوں نہ ابھی کچھ دیر اور باہر کی تازہ ہوا کھائی جائے۔

میمنہ گلّے میں سب سے پیچھے تھا چپکے سے نکل گیا چرواہے کو پتا بھی نہ چلا کہ میمنہ نہیں ہے اس نے اندھیرے میں گلّے کو باڑے میں ہانکا اور دروازہ بند کر کے منہ ہاتھ دُھویا اور کھانا



کھانے بیٹھ گیا۔ چرواہے کے بیوی بچے بھی جب کھانا کھا چکے تو سونے کے لئے لیٹ گئے۔



اب اُدھر کی سُنئے۔ ننھا میمنہ ہَری بھَری گھاس پر اُچھل کُود رہا تھا اس آزاد فضاء میں میمنہ بہت مگن تھا۔ شامتِ اعمال ایک بُھوکا بھیڑیا کھانے کی تلاش میں اِدھر آنکلا۔ میمنے کو جو یوں اکیلے دیکھا تو اُسکی رال ٹپکنے لگی۔ اس نے سوچا کہ اس سے زیادہ مزے دار خوراک کہاں ملے گی اسکو ہی شکار کیا جائے۔ میمنے نے جو بھیڑیئے کو دیکھا تو خوف زدہ ہوگیا۔ میمنے نے ہمت سے کام لیا اور بھیڑیئے سے بہت معصومیت سے کہا ''جناب! دراصل میں گلّے سے پیچھے رہ گیا ہوں، اچھا اب میں گھر چلتا ہوں۔''

بھیڑیئے نے زوردار قہقہہ لگایا اور کہا ''بچّو! اب گھر جا کر کیا کروگے، میں بھی بہت دیر سے بُھوکا ہوں۔'' یہ کہہ کر وہ ایک ہی چھلانگ میں میمنے کے سر پر آپہنچا۔ وہ جھپٹ کر میمنے پر منہ مارنے ہی والا تھا کہ میمنے نے کہا ''جناب! پہلے ذرا میری بات تو سُنئے، آپ مجھے ضرور کھائیے مگر اس طرح کھائیے کہ کچھ مزہ بھی آئے'' بھیڑیئے نے پوچھا ''وہ کیسے؟'' میمنے نے کہا ''جناب وہ ایسے کہ تھوڑی دیر میں آپ کو اپنا خوبصورت رَقص دکھاتا ہوں پھر آپ شوق سے مجھے کھائیے تاکہ آپ کو کچھ لُطف تو آئے۔''



اچھا چلو یوں ہی سہی'' بھیڑیئے نہ کہا۔ میمنہ بولا ''اب میں اپنا ناچ دکھاتا ہوں، آپ ذرا پہلے میرے گلے سے یہ

گھنٹی کھولیں جو چرواہے نے میرے گلے میں اسلئے باندھی تھی کہ میں جہاں کہیں جاؤں تو اسے پتہ چل جائے کہ میں کس طرف گیا ہوں" بھیڑیے نے گھنٹی کھول دی۔ میمنے نے کہا" اب آپ اسے بجایئے، میں ناچ شروع کرتا ہوں" بھیڑیے نے گھنٹی بجائی اور میمنے نے ناچنا شروع کر دیا۔ گھنٹی کی آواز جیسے ہی چرواہے کے کان میں پڑی وہ سمجھ گیا کہ میمنہ باہر رہ گیا ہے، یہی آواز چرواہے کی کتوں نے سُنی تو اُن کے بھی کان کھڑے ہو گئے۔ جیسے ہی چرواہا گھر سے باہر آیا کتّے بھی اس کے ساتھ نکل آئے۔ اور وہ گھنٹی کی آواز کی طرف چل دئے کچھ



دور جا کر اُنھوں نے دیکھا کہ میمنے کو ایک بھیڑیا گھیرے ہوئے ہے۔ چرواہے نے میمنے کو جلدی سے گود میں اُٹھالیا اور کتّوں نے بھیڑیے کو سخت زخمی کر دیا۔ بھیڑیا جان بچا کر بھاگ نِکلا۔ بچو! میمنہ اپنی عقلمندی کی وجہ سے ایک بڑی آفت سے بچ گیا اور گھر آ کر بہت خوش ہُوا۔

سبق۔ اپنے روزمرہ کے معمولات میں کبھی تبدیلی کی کوشش نہ کریں اور اگر کبھی اِتفاق سے کوئی مشکل آپڑے تو پھر گھبرانے کے بجائے عقل استعمال کریں اور سوچ سمجھ کر اس مشکل سے نکلنے کی کوشش کریں۔



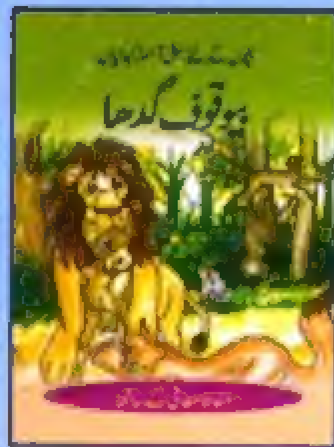
چالاک میمنہ

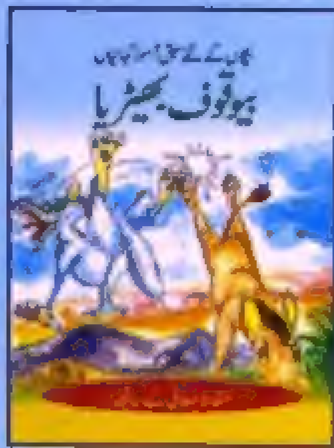
مشکل الفاظ	معانی	مشکل الفاظ	معانی
گلہ چرانا	مویشیوں کو جنگل میں لے جا کر گھاس کھلانا	باڑہ	احاطہ
ہانکنا	چلانا۔ دوڑانا	ہری بھری	سرسبز تازہ گھاس
مگن	ڈوبا ہوا	شامتِ اعمال	غلط کام کی سزا
رال ٹپکنا	مزے کے مارے منہ میں پانی آنا	خوف زدہ	ڈرا ہوا
لطف	لذت۔ مزہ	کان کھڑے ہونا	ہوشیار ہونا
جھپٹنا	چھیننا	آفت	مصیبت
آنکلنا	آجانا	گلہ	بہت سے بھیڑ، بکریاں، گائے یا پالنے والے جانور ایک جگہ جمع ہوں تو اس کو گلہ کہتے ہیں۔ (غول)
چالاک	ہوشیار۔ ذہین		

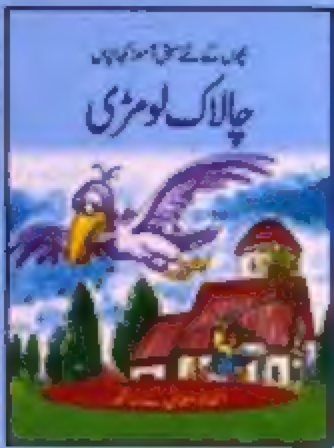
باز اور کوّا

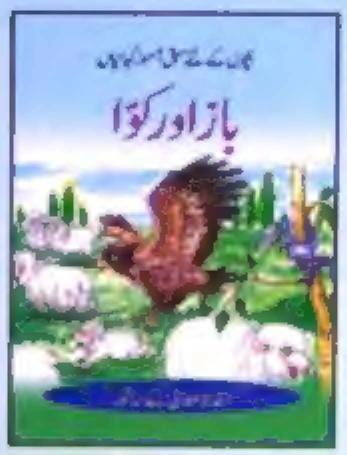
آگ برسانا	سخت گرمی پڑنا	گلّہ	جانوروں کا غول
دبوچنا	قابو میں کرنا	اوجھل ہونا	نظروں سے غائب ہونا
بُرا حال	خراب حال	لذیذ	مزیدار
نوچنا	شکاری پرندے کا چونچ یا ناخن سے گوشت اکھاڑنا	ہوش اُڑنا	گھبرانا
بے سود	بے فائدہ	جان پر بننا	جان مشکل میں آنا
شدید گرمی	بہت زیادہ گرمی		

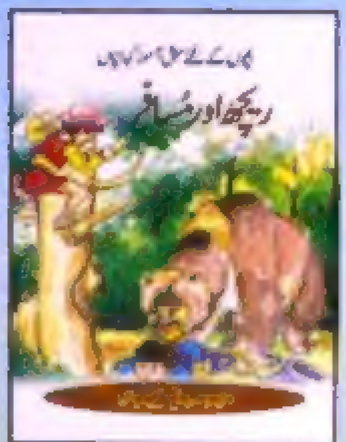
اس سلسلے کی دوسری کہانیاں

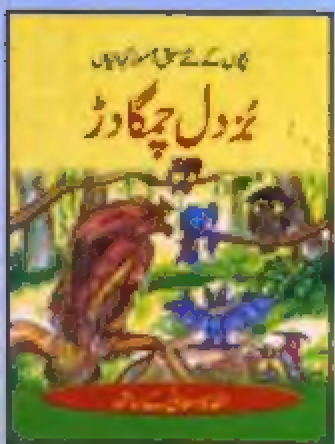


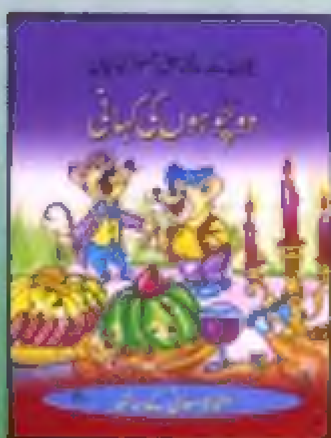


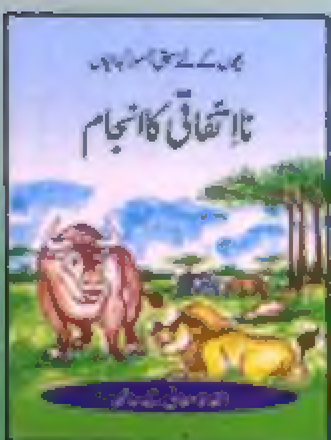














چلڈرن پبلیکیشنز
13، طارق پلازہ، ناظم آباد نمبر 4 کراچی، پاکستان فون نمبر: 6623489
E-mail: childrenpublications@hotmail.com
CHILDREN'S BOOK FAIR
ISBN - 969-542-053-2